



تم پہلا تو عرب کے جزیرے میں (کافروں سے) جہاد کرو گے، اللہ تعالیٰ اس کو فتح کر دے گا پھر فارس (ایران) سے جہاد کرو گے، اللہ تعالیٰ اس پر بھی فتح کر دے گا، پھر روم والوں سے، اللہ تعالیٰ روم کو بھی فتح کر دے گا پھر دجال سے لڑو گے اور اللہ تعالیٰ اس کو بھی فتح کر دے گا

نافع بن عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتا ہے میں نے ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو آپ ﷺ کے پاس کچھ لوگ مغرب کی طرف سے آئے جو اون کے کپڑے پہنے ہوئے تھے وہ رسول اللہ ﷺ سے ایک ٹیلے کے پاس آ کر ملے وہ لوگ کھڑے تھے اور آپ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے میرے دل نہ کھٹا کہ تو چل اور ان لوگوں اور آپ ﷺ کے درمیان میں جا کر کھڑا ہو، ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ فریب سے آپ ﷺ کو مار ڈالیں پھر میرے دل نہ کھٹا کہ شاید آپ ﷺ وسلم ان سے چپکے چپکے باتیں کر رہے ہوں (اور میرا جانا آپ ﷺ کو ناگوار گزرے) پھر بھی میں وہاں چلا گیا اور ان لوگوں کے اور آپ ﷺ کے درمیان میں کھڑا ہو گیا پس میں نے اس وقت آپ ﷺ سے چار باتیں یاد کیں، جن کو میں اپنے ہاتھ پر گنتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم عرب کے جزیرے میں (کافروں سے) جنگ کرو گے، اللہ تعالیٰ اس کو فتح کر دے گا پھر ملکہ فارس (ایران) سے جنگ کرو گے، اللہ تعالیٰ اس پر بھی تمہیں فتح دے گا، پھر روم والوں سے جنگ کرو گے، اللہ تعالیٰ روم کو بھی زیر کر دے گا، پھر دجال سے جنگ کرو گے اور اللہ تعالیٰ اس پر بھی فتح دے گا نافع نے کہا کہ اے جابر بن سمر! ہم سمجھتے ہیں کہ دجال روم فتح ہونے کے بعد ہی نکلا گا

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتا ہے میں نے ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو آپ ﷺ کے پاس کچھ لوگ مغرب کی طرف سے آئے جو اون کی کپڑے پہنے ہوئے تھے وہ رسول اللہ ﷺ سے ایک ٹیلے پر بیٹھے ہوئے تھے وہ لوگ کھڑے تھے اور رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے میرے دل نہ کھٹا کہ رسول اللہ ﷺ کو اکیلا ان اجنبیوں کے ساتھ نہ میں چھوڑنا چاہتا تھا تو بھی وہاں چل کر آپ ﷺ کے قتل نہ کر دیں اور ان کو کوئی دیکھ بھی نہ سکا پھر میرے دل نہ کھٹا کہ شاید آپ ﷺ چپکے سے کچھ باتیں کرنا چاہتے ہوں جو وہ کسی کو بتانا نہ چاہتے ہوں پھر بھی میں وہاں چلا گیا اور ان لوگوں کے اور آپ ﷺ کے درمیان میں کھڑا ہو گیا نافع کے کہنے میں نے اس وقت آپ ﷺ سے چار باتیں یاد کیں، جن کو میں اپنے ہاتھ پر گنتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان پہلا تو عرب کے جزیرے میں (کافروں سے) جہاد کریں گے، اور سارا عرب اسلام میں داخل ہو جائے گا اور سارا کا سارا جزیرے عرب مسلمانوں کے زیر نگیں ہو گا پھر انہیں بتایا کہ وہ پھر ملکہ فارس (ایران) سے جہاد کریں گے، ان کی مدد ہو گی اور پورے فارس پر فتحیاب ہو جائیں گے، پھر روم والوں سے جہاد کریں گے، پھر وہ ان پر غالب ہوں گے، اور ان کے شہروں کو فتح کر لیں گے پھر دجال سے لڑیں گے اللہ تعالیٰ اس کو بھی مغلوب کر دے گا پھر نافع نے جابر بن سمر سے کہا کہ اے جابر! ہم سمجھتے ہیں کہ دجال روم فتح ہونے سے پہلے نہیں نکلا گا اور (یہ) سب کچھ وقوع پذیر ہو گیا، صرف دجال کا قتل باقی ہے اور یہ قربِ قیامت کے وقت ہی ہو گا



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

